مجھے ووٹ کون دے گا؟

قرآن مجید کی فریاد' پاکستانی قائدین اور عوام سے

تحریر: مولانا محمد یٰسین راہی

جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر
تیرا زجاج بن نہ سکے گا حریف سنگ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والو! مسلمانو! میں قرآن مجید ہوں۔ منزل من اللہ ہوں۔ مجھے جبریل لایا۔ میں قلب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتارا گیا ہوں جو اللہ کے رسول امین خاتم النبیین ہیں۔ میرے بارے میں حضور فرماتے ہیں **ان اللہ یرفع بھذا الکتاب اقواما ویضع بہ اخرین** (مشکوۃ) بیشک اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ساتھ قوموں کو سربلند کرتا ہے اور اسی کے ساتھ (بدعمل) قوموں کو پست کرتا ہے۔ یعنی جو لوگ امتثال اوامر کرتے ہیں اور میرے منزل من اللہ قانون پر چلتے ہیں۔ وہ دنیا میں سربلند ہوتے ہیں امن و سکون پاتے اور عزت کی رفعتوں پر پہنچتے ہیں اور جو مجھے صرف چومتے' ریشمی جزدانوں میں رکھتے اور خوشبوؤں میں بسا کر گلدستہ طاق نسیاں بناتے ہیں۔ نہ میرے اوامر کی پروا کرتے ہیں اور نہ میرے قانون کو نافذ کرتے ہیں' وہ پستی' ذلت' ابتری اور انتشار کے اندھیروں میں ٹامک ٹوئیاں مارتے رہتے ہیں۔ پاکستان کو بنے سنتالیس سال ہو گئے ہیں اور اتنا ہی عرصہ مجھے پکارتے گزر گیا ہے کہ میرا آسمانی قانون پاکستان میں نافذ کرو اور دیکھو اس بارے میں خدا تعالیٰ کا کتنا سخت حکم آیا ہے **ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الکفرون** (پ ۶' ع ۱۱) اور جو کوئی خدا کی اتاری ہوئی (کتاب کے) مطابق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ کافر ہیں۔ **ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظلمون** (پ ۶' ع ۱۱) اور جو کوئی خدا کی اتاری ہوئی (کتاب) کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ ظالم ہیں" **ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الفاسقون** (پ ۶' ع ۱۱) "اور جو کوئی خدا کی اتاری ہوی (کتاب) کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ نافرمان ہیں۔"

تینوں آیتوں کا ماحصل یہ ہے کہ جو لوگ قرآن کے قانون کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں' ظالم ہیں۔ فاسق ہیں۔ باوجود اتنی سخت تاکید اور تخویف کے تم نے (اے پاکستان کے مسلمانو!) قرآنی قانون اور شرعی تعزیرات ملک میں نافذ نہیں کیں یہی وجہ ہے کہ ملک کے اندر کسی کی جان' مال اور عزت محفوظ نہیں ہے۔ چوری' ڈاکہ' راہزنی' فحاشی' عیاشی' شراب خوری' زنا' اغوا' لڑکیوں کا سر بازار اٹھایا جانا۔ بسوں' لاریوں اور ریل گاڑیوں میں ڈاکے' پستولوں' رائفلوں اور خنجروں' چھروں کا آزادانہ استعمال' ماردھاڑ' لوٹ' رشوت کی گرم بازاری' بے حیائی کا جھگڑا چل رہا ہے' اس مسموم آندھی کو روکنے کے لئے نہ رعایا ہی کچھ کر سکی ہے کہ بے بس ہے اور نہ ہی ہیئت مقتدرہ اپنے اختیارات بروئے کار لائی ہے اور سارا ملک مذہبی بیگانگی اور اخلاقی زوال کی لپیٹ میں ہے۔

بہت سی سیاسی جماعتیں اقتدار کی کرسی پر براجمان ہونے کے لئے معرض وجود میں آچکی ہیں (قرآن نے) کسی جماعت کے منشور میں یہ نہیں دیکھا کہ برسر اقتدار آنے کے بعد ہم ملک میں شرعی تعزیرات نافذ کریں گے۔ چور کا ہاتھ کاٹیں گے' زانی کو رجم کریں گے' شرابی کو کوڑے ماریں گے۔ ڈاکوؤں' رہزنوں کو پھانسی دیں گے۔ لواطت کرنے والوں۔ فاعل' مفعول دونوں کو سزائے موت دیں گے۔ راشیوں' مرتشیوں' بے پردہ پھرنے والیوں کو قانونی سزا دیں گے۔ دغیرہ۔

مسلمانو! تم نے نمائشی طور پر مجھے خوب خوب چوما اور پھولوں میں بسایا بھی لیکن جب میں نے تم سے کہا کہ میرا اقتدار اعلیٰ مان کر خدائی تعزیرات ملک میں جاری کرو۔ تو تم نے ہر بار میرا گلا گھونٹا اور کہا چپ' چپ' میرا قانون تمہارے من مانے خانگی قانون کی آہنی زنجیروں میں کراہ رہا ہے' نہ تم میری آواز نکلنے دیتے ہو' نہ میرے امرو نہی کا تمہیں کچھ پاس ہے۔ تم قید فرنگ سے آزاد ہو گئے اور مجھے قید کر رکھا ہے۔ بتاؤ مجھ سے بڑا اور کون مظلوم ہے؟

آہ! حزب اختلاف نے بیسیوں بار حکومت سے ناراض ہو کر واک آؤٹ کیا۔ لیکن ایک بار اس لئے واک آؤٹ نہ کیا کہ حکومت قرآنی قانون اور شرعی تعزیرات کیوں نافذ نہیں کرتی!

ان دنوں ملک میں الیکشن کی ہاؤ ہو اور خوب گہما گہمی ہے' زور شور سے الیکشن لڑنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائی جا رہی ہے۔

مجھے ووٹ کون دے گا؟

میں (قرآن) اعلان کرتا ہوں کہ پہلے مجھے پہچانو کہ میں کون ہوں' سنو! میں اللہ کا کلام قران مجید ہوں جو کوئی میرے منزل من اللہ ہونے میں شک کرے وہ کافر ہے پس میری چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں اللہ کے قانون کا سرچشمہ ہیں۔

میں (قرآن) نے اکتالیس برس سے تمہارا منہ دیکھا ہے' تمہاری من مانی کارروائیاں اور قرآنی تعزیرات کے علی الرغم تمہاری جرائم افزا تعزیرات بھی ملاحظہ کی ہیں' اتنے عرصہ میں ملک مذہبی اور اخلاقی لحاظ سے تاریک ہو چکا ہے اب تم میرے آگے ہتھیار ڈال دو اور سب مجھے ووٹ دے کر اقتدار میرے حوالے کر دو' اس کی صورت یہ ہے کہ جو جماعت حلفاً" یہ اعلان کرے کہ وہ برسر اقتدار آکر قرآنی تعزیرات کو قانون کی شکل دے کر ملک میں نافذ کرے گی۔ تمہارا ایسی جماعت کو ووٹ دینا قرآن کو ووٹ دینا ہو گا۔ پس اب میں دیکھوں گا کہ مجھے کون ووٹ دیتا ہے؟ اور اگر تم نے (پاکستانیو) میری نمائندہ جماعت کو ووٹ نہ دیا اور معاملہ حسب دستور رہا تو پھر آئندہ میرا نام نہ لینا' مجھے استعمال نہ کرنا' نہ سیاسی بیانوں میں میرا نام لے کر مجھے رسوا کرنا۔ کیونکہ تمہاری سب عقیدتیں اور ارادتیں ریا کارانہ اور منافقانہ ہیں۔ تمہاری آنکھیں قیامت کے روز اس وقت کھلیں گی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے متعلق خدا کے جناب میں یہ بیان دیں گے **وقال یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القران مھجورا** (پ ۱۵' ع ۱) اور کہے گا رسولؐ اے میرے رب میری اس امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔